ایک تو بڑی خوبصورت ترکیب "کم رُو" استعمال کی گئی ہے اور مدعا کے لیے یہی کافی تھی) دوسری ترکیب "حقیر صورت" کی استعمال کی گئی ہے۔ چہرے کے نقوش یا رنگ روپ کی خرابی کو لفظ "حقیر" سے بیان کرنا کم سے کم ایک صحابی کے متعلق مجھے گراں گذرا۔

اہم بات یہ کہ طالب ہاشمی صاحب صحابہ کرام کے حالات اس انداز سے لکھتے ہیں اور اتنا مواد جمع کر دیتے ہیں کہ ایک طرف اس وقت کی ساری تاریخ کا نشوونما سامنے آجاتا ہے، دوسری طرف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے اوراق مرتب ہوتے جاتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ وہ اپنی نثر نگاری کے ذریعے اردو کی بڑی خدمت کر رہے ہیں۔ خدا ان کی مساعی کو قبول فرمائے۔

جوامع السیرۃ | تالیف: امام ابن حزم ظاہری۔ مترجم: محمد سردار احمد۔ ضخامت ۴۹۲ صفحات
کاغذ، کتابت، طباعت، جلد بندی، گرد پوش پسندیدہ۔ قیمت: -/۳۰ روپے
ملنے کا پتہ:- ۱۔ نور محمد کارخانہ تجارتِ کتب۔ ۲۔ میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب ۳۔ قدیمی کتب خانہ۔ آرام باغ کراچی۔

امام ابن حزم دینی علوم کی دنیا میں ایک درخشاں شخصیت کی حیثیت سے معروف عام ہیں۔ وہ "ظاہری" مسلک کے علمبردار تھے یعنی نصوص کتاب و سنت کے واضح ظاہری مفہوم سے استدلال کرتے تھے۔ اُن کے قلم سے نکلی ہوئی یہ کتاب چھٹی صدی ہجری کے بعد کے سیرت نگاروں کے لیے سیرت نبوی کے علمی مآخذ میں شامل ہے۔ مولانا عبدالقدوس ہاشمی کا پیش لفظ، ڈاکٹر احسان عباس کا مقدمہ اور مقدمۂ مترجم بجائے خود علمی تحریریں ہیں اور بہت سا سامانِ استفادہ رکھتی ہیں۔ قرآن کے ساتھ صحیح احادیث کو پیشِ نظر رکھ کر امام ابن حزم نے یہ سیرت مرتب کی ہے اور اصحاب الحدیث کے مقابلے میں وہ اصحاب السیر کو زیادہ وقعت نہیں دیتے۔ تاریخوں کے تعین میں امام کا ایک خاص مسلک ہے۔ مختصر سی اس کتابِ سیرت میں امام موصوف نے نہ صرف جزئی واقعات تک کو سمیٹا ہے بلکہ حضورؐ کے اسماء و صفات، معجزات اور حج و عمرے، فوجی مہمات، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امراء و ولاۃ، زمانۂ جاہلیت میں دوست، احباب اور محافظ، کاتبینِ وحی، خدام،

موذن، شعراء، قاصد، ازواج مطہرات، اولاد اور ان کے علاوہ سابقون الاولون، مخالفین، دشمنانِ اسلام، مہاجرینِ حبشہ کے نام، انصار کے ۱۲ نقبا کے نام، بیعت عقبہ ثانیہ کے شرکاء، ہجرت کی منزلیں، شرکاء و شہدائے بدر اور مشرکینِ مکّہ کے مقتولوں اور قیدیوں کے نام غرضیکہ اسی طرح مختلف واقعات اور غزوات کے متعلق ضروری تفاصیل جمع کر دی ہیں۔ اتنی تفاصیل کے باوجود یہ سیرت کی ایک مختصر کتاب (ہینڈ بک) ہے جسے خوبصورت اُردو زبان میں ہر مصنف صحافی، اُستاد، طالب علم اور محبِ دین اور محبِ رسولؐ عوام بآسانی پڑھ سکتے ہیں۔

RESEARCH IN ISLAM

تالیف: احمد وان ڈینفر (AHMAD VON DENFFER)[1]

ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن ۲۲۳ لنڈن روڈ، لائسسٹر۔ یوکے۔

قیمت درج نہیں۔ یہ مختصر سی انگریزی کتاب (A CONCISE HANDBOOK) اپنے بہترین معیارِ اشاعت کے ساتھ مجھے بہت پسند آئی۔ ہم نے اپنے مشغلۂ تحریر کے لیے تحقیقی سسٹم خود ہی ایجاد کیا۔ مگر اب اسے پڑھ کر خیال ہوا کہ کاش کہ اسے دورِ ابتدا میں پڑھ لیا ہوتا۔

احمد وان ڈینفر (پ: ۱۹۴۹ء جرمنی) نے اجتماعی اور اسلامی نقطۂ نظر سے علم الانسان کی تعلیم مینز (MAINZ) یونیورسٹی میں حاصل کی ۔ ۱۹۷۸ء میں وہ بہ حیثیت رفیقِ تحقیق "اسلامی فاؤنڈیشن" میں شریک ہوئے۔ انہوں نے "ایک دن نبی اکرمؐ کے ساتھ" (A DAY WITH THE PROPHET) - امام النووی کی اربعین کا جرمن ترجمہ اور "بچوں کے لیے اسلام"، تین کتابیں لکھی ہیں۔ تازہ کتاب ہمارے سامنے ہے۔

اس کتاب میں نہایت خوبصورتی سے کارِ تحقیق کی مبادیات اور اصطلاحات، مختلف طرز اول سطح کی تحریروں کے لیے خاکے اسلامی موضوعات پر تحقیق کے لیے بنیادی لوازم ـــــ کام کی نقشہ بندی اور مطالعہ کا بڑا افادیت طریقہ، نیز نمونے کے طور پر چند تفویضی موضوعات ـــــ (ASSIGNMENTS) پر کام کرنے کے خطوط بڑی خوبصورتی سے پیش کیے گئے ہیں۔ آخر میں اسلام

[1] اتنی ریسرچ میں نہیں کر سکا کہ اس کا صحیح تلفظ کیا ہونا چاہیے (ل ـ ص)